سوال

میں ایک غیر مسلم جواسلام قبول کرنا چاہتا ہے سے محبت کرتی ہوں ، لیکن اگر وہ دل سے اسلام قبول نہ کرے تو اس کا یہ اسلام مقبول ہوگا ،مجھے علم ہے کہ میرے والدین اسے قبول نہیں کریں کے کیونکہ اس کے والدین میں ایک سفید فام اوردوسرا سیاہ فام ہے ۔ میں اپنے والدین کو کھونا نہیں چاہتی ، اورپھر یہ بھی ہے کہ اگر وہ شخص اسلام قبول بھی کرلے تومجھے اس کا کس طرح علم ہوگا کہ وہ اسلام پر ہی عمل پیرا رہے گا اورمرتد نہیں ہوگا ؟

جواب

الحمد للہ

الحمد للہ

1-اللہ تعالی آپ کو توفیق عطا فرمائے اوراسلام پرثابت قدم رکھے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ کسی مسلمان کےلیے کافر سے محبت کرنا حلال نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی اورقیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ تعالی اوراس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہیں پائیں گے اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے قبیلے کے عزیز ورشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں المجادلۃ (22) ۔

2-آپ یہ قول کہ آپ اس سے محبت کرتی ہیں یہ صحیح نہیں بلکہ آپ پر ضروری ہے کہ آپ اس محبت کو اللہ تعالی کےلیے ترک کردیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق جو کوئی بھی اللہ تعالی کےلیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے ۔

3-جب یہ نوجوان اسلام کا اظہار کرے اورآپ کو اس کے اسلام میں سچائی محسوس نہ ہوتی ہو اس کا امتحان لیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو!جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو تم ان کا امتحان لو، دراصل ان کے ایمان کو بخوبی جاننے والا تو اللہ تعالی ہی ہے لیکن اگر وہ تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو اب تم انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، یہ ان کےلیے حلال نہیں اورنہ ہی وہ ان کےلیے حلال ہیں الممتحنۃ (10) ۔

اوراس کا امتحان اس طرح ہوگا کہ آپ اس سے اللہ تعالی اوراس کے دین اوراس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں سوال کریں ، اوراسی طرح اس کے اپنے دین کے بارہ میں بھی کہ آیا اس نے اسے ترک کیا ہے کہ نہیں ۔

اوراسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے اسلام کا یقین اس کی عبادات سے بھی معلوم ہوسکتا ہے کہ آیا وہ ان پر کتنا عمل پیرا ہے مثلا وہ نماز کی ادائیگی کرتا ہے کہ نہیں ، اورخاص کر جب کوئی قریب میں مسجد ہے وہاں جاکر نماز ادا کرتا ہے کہ نہیں اوراسی طرح روزے رکھتا ہے یا نہیں ؟

جب کوئی شخص صحیح اورسچا اسلام لائے تو اس کے معاملات سے بھی اسلام جھلکتا اورظاہر ہوتا ہے وہ اس طرح کہ وہ حلال وحرام کے احکام کے بارہ میں سوالات کا اہتمام کرتا ہے اورجب ایک شخص ابھی نیا مسلمان ہوا ہو تو وہ اس کا زیادہ خیال کرے گا ۔

اوراسی طرح اس میں جو کفریہ شعار پائے جاتے تھے وہ انہیں بدلنے کا اہتمام کرے گا اورجتنی بھی منکرات اورغلط کام ہیں وہ ترک کرنے کی کوشش کرے گا اورجو کچھ ایام جاہلیت میں

وہ حرام کام کا ارتکاب کرتا رہا ہے انہیں بھی ترک کردے گا ۔

تو اس طرح اسلام قبول کرنے والے کے اسلام کا پتہ چل سکتا ہے اور جب وہ کفر سے کراہت کرنے لگے تو اس کے حسن اسلام کا بھی علم ہوگا ، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس میں بھی تین خصلتیں پائی جائیں وہ ایمان کی مٹھاس حاصل کرتا ہے ،جسے اللہ تعالی اور اس کے رسول ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں ، اور جو کوئی بھی کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت صرف اللہ تعالی کے لیے ہوتی ہو ، اور جس طرح کوئی آگ میں جانا ناپسند کرتا ہے اسی طرح وہ دوبارہ کفر میں جانا ناپسند کرے کیونکہ اللہ تعالی نے اسے اس کفر سے نجات دی ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (21) ۔

ہم اس کی تاکید کرنا چاہتے ہیں کہ مسلمان عورت کو کسی بھی قسم کے حرام تعلقات نہیں رکھنا چاہیں ، اس کے لیے کہ مسلمان عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایسا کرے اور کسی اجنبی شخص سے خلوت کرتی پھرے اور اس سے بوس وکنار کرے اور اس سے ملامسہ وغیرہ کرے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے لیے بھلائی اختیار کرے اور اسے آپ کے مقدر میں کرے اور آپ کی ہر شر و برائی سے حفاظت فرمائے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .